PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر....../13(   )/OPS/2015 مورخہ 24 مارچ 2016ء

تمام نیوز و کرنٹ افیئرز ٹی وی چینلز

ایڈوائس

1۔ جیسا کہ مورخہ 22 مارچ 2016 کو رات 10 بجکر 9 منٹ پر "92" نیوز چینل پر منعقدہ پروگرام "مقابل" میں سینئر صحافی اور اینکر پرسن عامر متین صاحب نے پیمرا کی توجہ ایک اہم پیشہ وارانہ صحافتی ذمہ داری کی طرف دلائی ہے۔

2۔ پیمرا کو درست طور پر یاددہانی کرواتے ہوئے عامر متین صاحب نے اپنی گفتگو میں برسلز بم دھماکوں کے حوالے سے بین الاقوامی میڈیا اور اس سے ملتے جلتے حالات اور واقعات کے حوالے سے پاکستانی میڈیا کی نان سٹاپ کوریج کا موازنہ کیا ہے۔ اور اس سلسلے میں پیمرا کو کہا گیا ہے کہ وہ پاکستانی میڈیا کے اس پہلو پر بھی توجہ دے۔

3۔ لہٰذا پیمرا اس ایڈوائس کے ذریعے پاکستان کے تمام میڈیا ہاؤسز، نیوز اور کرنٹ افیئرز کے اینکر پرسنز، رپورٹرز، فیلڈ پروڈیوسرز، کیمرا مین، MCR/PCR میں فرائض سرانجام دینے والے سینئر پروڈیوسرز، کنٹرولر نیوز اور ڈائریکٹر نیوز سے درخواست کرتا ہے کہ اگر خدانخواستہ اس قسم کا کوئی واقعہ ہو جاتا ہے یا کوئی اور اہم مضمون کوریج ہوتی ہے تو ہمارے نیوز کاسٹرز، اینکرز اور رپورٹرز کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے اعصاب، لہجے اور الفاظ پر قابو رکھیں اور دھیمے لہجے میں واقعات کی حقیقت پسندانہ عکاسی کریں۔ غیر ضروری ہیجان خیزی، انتہائی بلند آواز سے واقعات کا بیان، ایک ہی فوٹیج کو لوپ پر لگا کر بار بار چلانا اور عورتوں، بچوں اور مردوں کے دکھ اور درد کو بیک گراؤنڈ میوزک لگا کر بار بار چلانے سے گھروں میں بیٹھے عام لوگوں کے ذہنوں اور نفسیات پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو کہ کسی بھی طرح نہ ہی ایک پیشہ وارانہ اور نہ ہی عقلمندانہ رجحان ہے۔ لہٰذا ایسے اہم واقعات کی کوریج کرتے ہوئے حد درجہ احتیاط کی جائے اور پیشہ وارانہ ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ہیجان خیزی یا غیر مصدقہ اطلاعات پھیلانے سے گریز کیا جائے۔

4۔ اگر فوٹیج دوبارہ دکھانا از حد ضروری ہو تو اس پر واضح طور پر "File" لفظ لکھا ہونا چاہیے۔ اسی طرح اگر کوئی نئی فوٹیج دکھائی جائے تو اس پر تازہ ترین یا "This Morning" جیسے الفاظ واضح ہونے چاہئیں کیونکہ ایسی چیزوں کے فقدان کی وجہ سے اکثر ہیجان انگیزی اور اشتعال انگیزی کا خطرہ ہوتا ہے۔

5۔ اسی طرح ایسی مذہبی کوریج جن سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، ان کی کوریج میں بھی حد درجہ احتیاط برتی جائے۔

6۔ اور جیسا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ کوڈ آف کنڈکٹ 2015 میں بھی بارہا اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو تشدد، جرم، دہشت یا امن و امان میں سنگین خلل کو اکسائے، مدد دے یا جواز فراہم کرے۔ [شق (3(h)]۔

7۔ خبروں اور حالات حاضرہ کے پروگراموں میں خونی مناظر بشمول خون آلود جگہ اور لاشوں کی غیر ضروری فوٹیج و تفصیلات نشر نہ کی جائیں۔ [شق (4(6)]۔

8۔ حادثوں، تشدد اور جرائم کے واقعات کی کوریج کے حوالے سے شق (8) میں یہ واضح شدہ ہے کہ وہ کسی بھی طریقے سے تشدد اور سماج دشمن رویے کو فروغ نہ دیں اور کسی بھی ایسے مواد کے نشر کرنے سے قبل جس سے پریشانی، خوف یا عوامی ہیجان پھیلنے کا اندیشہ ہو، واضح طور پر مناسب انتباہ دیا جائے تاکہ ناظرین کو کسی بھی مواد کے دیکھنے یا نہ دیکھنے کا فیصلہ کرنے کا موقع مل سکے۔

9۔ ضابطہ اخلاق کی شق (3)8 کے مطابق لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ تشدد کے وہ مناظر یا مصائب جن میں ان افراد کی قریب سے لی گئی تصاویر دکھائی جائیں جنہیں ظالمانہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا یا قتل کیا گیا ہو، وہ ہرگز نہیں دکھائی جائیں گی۔

10۔ لہٰذا بذریعہ ایڈوائس ہذا پیمرا تمام نیوز ٹی وی چینلز سے درخواست کرتا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے حادثات یا دہشت گردی کے ملکی یا غیر ملکی واقعات کو رپورٹ کرتے ہوئے حد درجہ پیشہ وارانہ صحافتی اقدار اور الیکٹرانک میڈیا کوڈ آف کنڈکٹ میں واضح کردہ قوانین کی مکمل پاسداری کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ اشتعال انگیزی، امن و عامہ کی صورتحال، خوف، پریشانی یا عوامی ہیجان کے پھیلاؤ سے بچا جا سکے۔

11۔ ایڈوائس ہذا بااختیار اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

(محمد طاہر)
جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع

i) اے سی ایم چیئرمین آفس۔
ii) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔
iii) جنرل منیجر (مانیٹرنگ)